

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایڈلہ کی صحت کے متعلق اطلاع

روزنامہ خطبہ

لاہور

تذکرہ: ذیل نیشنل فیروز پورہ

یوم چهار شنبہ ۲۳ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۲۲ فغ ۱۳۲۱ھ - ۲۲ دسمبر ۱۹۸۱ء

۲۳۳۲

لاہور ۲۱ دسمبر - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایڈلہ تاملے ہفترہ العزیز کی صحت کے متعلق کرم خیاب پرائیویٹ سکڑی صاحب کی طرف سے حسب ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے:

اجاب حضور ایڈلہ تاملے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری ہیں آج دوبرہ حضور ایڈلہ تاملے نے محکم تاضی محمد شریف صاحب کے صاحبزادے کیپٹن ارشد محمود جاوید صاحب کی دعوت و تلمیح میں شرکت فرمائی۔ حضور ایڈلہ تاملے نے ان کا نکاح کل شام محترم کرنل ققی الدین صاحب آئی۔ ایم ایس کی صاحبزادی فرحت بسریا صاحب کے ساتھ بڑھا تھا، اور تقریب رخصتہ میں شرکت فرما کر صاحبین کے واسطے رخصتے کے باریکت ہوئے کی دعا فرمائی تھی۔ اجاب بھی دعا فرمایا کہ اللہ تاملے اس رشتے کو دونوں فائدہ اولوں کے لئے باریکت فرمائے۔ اور انہیں اپنے انفسال سے نوازے۔ آمین

حکومت پاکستان نے ویٹ نام اور ویٹ منٹ کی حکومتوں کو تسلیم کر لیا
لاؤس اور کمبوڈیا کو بھی قانونی طور پر تسلیم کر لیا گیا

کراچی ۲۱ دسمبر - حکومت پاکستان کی وزارت خارجہ کی جانب سے ایات اعلان ہوئے ہیں جس کی رو سے حکومت پاکستان نے ہندو چین کی ریاستوں لاؤس اور کمبوڈیا کی حکومتوں کو قانونی طور پر اور جنوبی اور شمالی ویٹ نام کی حکومتوں کو قطعی طور پر تسلیم کر لیا ہے۔ شمالی ویٹ نام کے سربراہ مشہور کمیونسٹ لیڈر پوچی من ہیں۔ پچھلے دنوں سابقہ جینوا میں شامل ویٹ نام پر کمیونسٹوں کا تسلیم کر لیا گیا تھا اور جنوبی ویٹ نام کی متحدہ حکومت بنانے کی غرض سے انتہا بات کرانے کے لئے ایک تاریخ مقرر کر دی گئی تھی۔ اسی سلسلے کے نتیجے میں پاکستان نے ان حکومتوں کو تسلیم کیا ہے۔

محکم رشید کنڑے مغربی جرمنی روانہ ہو گئے

کراچی ۲۰ دسمبر - محکم رشید کنڑے صاحب ایسٹ جارجیا کے بزرگ اور مطلع فرماتے ہیں کہ محکم رشید کنڑے صاحب آج مغربی جرمنی روانہ ہو گئے۔ اجاب اپنے اس بھائی کے بخیر دعوت منزل مقصود پر پہنچنے اور انہیں تبلیغ اسلام کا مقدس فریضہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے کہنے دعا کر رہے ہیں۔

قبرص کے ہنگاموں کی زیادہ ذمہ داری کمیونسٹوں پر ہے

برطانوی وزیر خواہد ابادیات کا پارلیمنٹ میں بیان

لندن ۲۱ دسمبر - لندن میں برطانوی وزیر خواہد ابادیات نے پارلیمنٹ میں قبرص کی صورت حال کے بارے میں بتایا کہ وہاں کے ہنگاموں کی زیادہ ذمہ داری کمیونسٹوں پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبرص کے گورنر نے ان ہنگاموں کو دبانے کے جو تدابیر اختیار کیں۔ وہ ان سے مطمئن ہیں۔ ادھر یونان کے شاہ نے اپنے بیٹے میں ایک نثری تقریر میں شکایت کی کہ اقوام متحدہ میں قبرص کے مسئلہ کو غلط طور پر سمجھا گیا۔

پنجاب یونیورسٹی کا علیہ ترقیم اسناد

لاہور ۲۱ دسمبر - پنجاب یونیورسٹی کے صدر نے اسناد ترقیم اسناد آج صبح یونیورسٹی ہال میں منعقد ہونے والے کورٹ کے سابق چیف جسٹس میاں عبدالرشید اور پنجاب اسمبلی کے سپیکر خلیفہ جمشاد الدین کو ڈاکٹریٹ لائسنس اعزازی ڈگری دی گئی۔ یونیورسٹی کے چانسلر مسٹر مشتاق گورانی نے صدارت کی۔ کاؤنسلر ڈاکٹر یوسف جمشاد الدین نے صدارت سرفریوں کو سپیکر کے ہاتھوں سے پیش کرنے کی بات کر دی۔ انہوں نے جموں و کشمیر کی تمام کالجوں میں مشرقی عدت کی انجینئرنگ کی تائید کی۔

بھارتیہ پر نفاذ ہوسا کے دفاع کی ذمہ داری

لندن ۲۱ دسمبر - امریکا کے برطانوی وزیر مملکت لارڈ ریڈنگ نے کہا ہے کہ بھارتیہ پر نفاذ ہوسا کے دفاع کی ذمہ داری ہے۔ جو اقوام متحدہ کے ممبر ہونے کی حیثیت سے اس پر عائد ہوتی ہے۔

جنوبی کوریا نے جاپان کی کشتیاں پکڑ لیں

ٹوکیو ۲۱ دسمبر - جنوبی کوریا نے جاپان کی چار مچھلیاں پکڑنے والی کشتیاں پکڑ لی ہیں۔ اس سے پہلے بھی جنوبی کوریا جاپان کی چار کشتیوں کو پکڑ چکا ہے۔ جنوبی کوریا کا کہنا ہے کہ یہ کشتیاں اس کے پانیوں میں مچھلیاں پکڑ رہی تھیں۔ ادھر جاپان میں اسی گروہ نے جنوبی کوریا کی اس حرکت کو ترقی قرار دیا ہے۔ اور اس اقدام کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ کہ جاپانی کشتیاں جنوبی کوریا کے علاقہ میں مچھلیاں پکڑ رہی تھیں۔

تاجین جزیرے پر کمیونسٹوں کی بیماری

تائیپہ ۲۱ دسمبر - آج سات مہینے ہوئے ہیں تاجین جزیرے پر بیماری کی۔ یہ جزیرہ کونستانتیاس کے قبضہ میں ہے۔ چینی ہوائی جہازوں نے اسے زیادہ بم گرانے۔ تائیپہ میں اعلان کیا گیا ہے کہ اس بیماری سے کسی قسم کا جان اور مالی نقصان نہیں ہوا۔ جب سے کونستانتیاس اور اسی میں باہمی دفاع کا معاہدہ ہوا ہے۔ تاجین جزیرے پر کمیونسٹوں کی یہ بیماری بھاری تھی۔

یہودی قیدی کی خودکشی

قاہرہ ۲۱ دسمبر - مصر کی وزارت داخلہ کے ایکسٹریجن نے بتایا ہے کہ ایک یہودی نے قیصرانہ میں خودکشی کر لی ہے۔ یہ قیدی ان لوگوں میں سے تھا جن پر جارجیائی کے الزام میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے۔

تیسرے ٹیٹ میچ میں جرمن ہائی کم

پنشاہر ۲۱ دسمبر - پاکستان کی ہائی ٹیم نے تیسرے ٹیٹ میچ میں جارج پشاور میں ہوا۔ جرمنوں کی ہائی ٹیم کو ایک گول کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا۔

دواخانہ نور الدین • چھوٹی شیشی ۱/۱۱ بڑی شیشی ۲/۸

دواخانہ نور الدین • حاصل ہوگی لاہور

سعود احمد نوری پبلشر نے پاکستان پریس میں طبع کر کے لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: محمد رفیق

جلسہ سالانہ پر خدمت کیلئے خدام کی ضرورت

"بدگو بد زبان آپ کے ذمہ ہے"

قبل ازیں بذریعہ الفضل اور اس کے علاوہ مجلہ مجالس کو بذریعہ سرکل بیئر اطلاع دی چکی ہے۔ مگر مجلس کے موقع پر مختلف قسم کی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ خدمات ہمیں نوازی کی صورت میں بھی ہوتی ہیں۔ اور حفاظت کے کام کی صورت میں بھی۔ خدام الاحدیہ کے لئے خدمت کا یہ بہترین موقع ہے۔ اس بارہ میں مفصل اعلان الفضل مورخہ ۹ دسمبر صفحہ ۲ پر شائع ہو چکا ہے اس اعلان کی پوری تعمیل کرتے ہوئے مجالس اور جامعیتیں خدام کی فہرست بھیجیں۔ فہرست صرف ایسے افراد کی ہو۔ جو یقیناً طور پر جب لازم پر پورہ آ رہے ہوں۔

- ۱۔ بدگو حضرت شیخ موعود علیہ السلام سے دو باروں میں سے ایک فرما دیا۔
- ۲۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی (ابوہ اللہ نقی) نے بدگوئے سے متعلق فرمایا کہ "شکر ہے اخبار ہمدرد پھیلنے لگا گیا ہے۔ اس طرح قادیان کی یاد تازہ ہو چالی ہے اس طرح اخبار ہمدرد ہے گا۔ تو قادیان کی محبت پاکستانی احمدیوں کے دلوں میں تازہ ہوتی ہوگی"
- ۳۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا۔ کہ "میں جس دن کے اجراء پر خوشش آمدید کہتا ہوں کیونکہ یہ درحقیقت اس بد کامل کا کیا ظہور ہے کہ جس نے حضرت شیخ موعود علیہ السلام کے ہمدرد تک میں افتخار قادیان پر ٹھہرا دیا۔ اور میں گاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے اس طور سے رکت دے کہ یہ اخبار اس بوم سماوی کا مارنگ اختیار کرے اور اللہ تعالیٰ نے اسے تمام دنیا میں آسانی تو پہنچائے۔"
- ۴۔ اگر آپ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی (ابوہ اللہ نقی) کے خطبات اور بزرگان سلسلہ کے مفہم میں کم خرچ پر پڑھنا چاہتے ہیں۔ تو "ہمدرد" خریدیں۔
- ۵۔ اگر آپ کم خرچ پر اپنے کالجیٹ صحافیوں اور سنسوں اور رشتہ داروں کو احادیث کی کو لگانا چاہتے ہیں اور خواہیں میں دینی بیداری پیدا کرنا چاہتے ہیں۔
- ۶۔ اگر آپ سلسلہ احمدیہ کی تمام ضروری چیزیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو "ہمدرد" خریدیں۔
- ۷۔ اگر آپ سلسلہ کے دائمی مرکز کی خبریں چاہتے ہیں تو "ہمدرد" خریدیں۔
- ۸۔ اگر آپ سلسلہ کے دائمی مرکز کے ذریعہ غیر مسلموں میں تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ تو قبیل رقم دے کر
- ۹۔ اگر معمولی خرچ پر ہمدرد پاکستان میں کسی کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ تو کسی کے نام بدرجہ جاری کریں
- ۱۰۔ اگر آپ جماعت کے بیرونی مشنوں کے حالات پڑھنا چاہتے ہیں۔ تو "ہمدرد" خریدیں۔
- نوٹ: ہمدرد درست یا جماعت کم از کم سال کے لئے پانچ سڑیاں ہونا چاہئے۔ ان کو چھ ماہ کے لئے ہمدرد دیا جائے گا۔
- ۱۱۔ ہمدرد کی قیمت صرف چھ روپے سالانہ ہے۔ جو پورہ اور قادیان کے نواز میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔

(منہج ہمدرد قادیان)

ایل ایل بی پاس حضرت اویس سرہنگی

کیلئے ضروری اعلان

(۱) جلسہ سالانہ پر آنے والے تمام ایل ایل بی پاس حضرات اور جمعیہ سرگرم صحابان (خوردہ وہ پیش کرتے ہوں یا دیکھنے ہوں) کی خدمت میں انتہا میں ہے کہ وہ ۲۶ دسمبر کو اور کے لئے دو بجے شب دفتر نزادت اور عمارت میں تشریف لاکر مومن فرمائیں۔ وقت کا پابندی کا خاص خیال رکھیں۔ (ذات نظر امور عارضہ بودہ)

ڈاکٹر صاحبان توجہ فرمائیں

جلسہ سالانہ کے موقع پر تشریف لائے والے تمام ڈاکٹر صاحبان پورہ پیشینگی کے بعد اولین فرست میں سکون ڈاکٹر مرزا سوز اور صاحب انچارج نور ہسپتال سے ملیں۔ (ذات نظر امور عارضہ بودہ)

بہتر مجلس خدام الاحدیہ مرکز پر

تمہیں نے سکھایا ہے صبر و صابری

نہیں ہے روالب پہ آئے گلہ بھی
تمہیں نے سکھایا ہے صبر و صابری

ہمیں یہ خوشی ہے نہیں کچھ ہمارا
تمہاری اداہے ہماری دنیا بھی
بھنور بھی تمہارے تمہارا ہی طوفان
سفینہ تمہارا تمہیں ناخدا بھی

ابھی یہ مہمہ بھی حل ہو گا پیارے
نگہ آشنا بھی ہے نا آشنا بھی

عجب پارسل لوگ ہیں یہ بھی تنویر
خدا کا نہیں خوف جن کو ذرا بھی



جنہوں سے جس کی ترقی یا تنزل کی طرف جائے گا پتہ لگتا ہے۔ اور جنہوں نے اپنا سب سے بڑے میں سالی ہو۔ مجالس اس طرف خاص توجہ دی اور جنوری ششہ کے آخر تک مطلوبہ اعداد و شمار ضرور جمع ہوں۔ بزرگ اللہ الرحمن الجبار (مستند مجلس خدام الاحدیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح تعالیٰ فرمائیں مجالس خدام الاحدیہ فروری توجہ کریں

مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۵۲ء کو دفتر مجلس خدام الاحدیہ مرکز میں صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ اس موقع پر سیدنا حضرت امیر المومنین ابوہ اللہ نقی نے تبصرہ العزیز نے مجلس مرکز پر کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ وہ اپنی سالانہ ترقی کا مکمل جائزہ لیتا کریں۔ اور اسے دفتر میں آویزاں کیا جائے تاہر وقت ملنے سے اس جائزہ میں یہ ظاہر کیا جائے کہ گذشتہ سال ہماری مجالس کی کل تعداد کتنی تھی۔ اور ہمارے اور کہیں کی تعداد کتنی تھی۔ اور اس سال کتنی ہے تا معلوم ہو سکے کہ ہمارا قدم ترقی کی طرف جا رہا ہے یا تنزل کی طرف۔ اگر ترقی کی طرف ہی جا رہا ہے تب بھی یہ معلوم ہو سکے کہ خلاص جگہ کتنی ترقی ہوئی ہے جیسے تھی اور کیا اسکے مقابلہ میں ہے یا کم اس چارٹ میں یہ ظاہر کیا جائے کہ گذشتہ سال مجالس کتنی تھی اور ہمارے مقابلہ میں کتنی تھی۔

معلومات حسب ذیل امور پر مشتمل ہوں۔
۱۹۵۲ء ۱۹۵۱ء ۱۹۵۰ء
۱۔ تعداد خدام۔ (بجسٹ سالانہ)
۲۔ مجالس کی طرف سے ان معلومات کے آنے کے بعد مرکز مجموعی چارٹ بنا سکتا ہے۔ مجالس نہ صرف بزرگ اور اعلیٰ سطح پر بلکہ اپنے نازل بھی اس قسم کے چارٹ بنا کر کے اپنے مقابلہ دفتر میں آویزاں کریں

خطبہ جمعہ

۲۱۸

تحریک جدید کوئی معمولی ادارہ نہیں بلکہ اسلام کے احیاء کی ایک کوشش ہے

جماعت کے نوجوانوں کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے پہلوں کی زیادہ قربانی کرنی چاہیے

جماعت میں کوئی شخص بھی ایسا نہ رہے جو تحریک جدید میں شامل نہ ہو

تو خدا تعالیٰ کے فرشتے بھی دوسرے کاموں کی نسبت اس کام میں زیادہ مدد کرتے ہیں۔ پس چاہیے کہ گذشتہ سال کے وعدے وصول کرنے اور آئندہ سال کے لئے

انحضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایّد اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۳ء بمقام ربوہ
خطبہ نویں:۔ سیدنا انصاریہ کوئی دالغ زندگی

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا
گذشتہ مہینے مجھے

درود گروہ کی تکلیف

رہی ہے۔ جس کی وجہ سے میں نماز کے لئے مسجد میں نہیں آسکا۔ ابھی میں بڑی مشکل کے ساتھ تیار آیا ہوں اور اب کھڑا ہونے سے معلوم ہوتا ہے کہ جسم میں کھڑا ہونے کی طاقت نہیں۔ پہلے تو یہی خیال تھا کہ یہ تکلیف درود گروہ کی ہے لیکن بعد میں ڈاکٹروں نے رات ہی دے کر یہ کہہ دیا کہ گروہ نہیں بلکہ ”ٹپے کو“ کی تکلیف ہے جسے پنجابی میں ”ٹپک پڑنا“ کہتے ہیں۔ اس کی وجہ سے کرسید بھی نہیں ہو سکتی اور کھڑا ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے۔ بہر حال درود گروہ کے خیال سے جو بوجھ طبیعت پر تھا۔ وہ کسی قدر کم ہو گیا ہے۔ لیکن ڈوہے کے یہ تکلیف زیادہ ہی نہ ہو جائے لیکن اوقات یہ تکلیف ہی نہیں سہی جاتی ہے۔ چونکہ اب

جلد لاہور قریب آ رہا ہے

اس لئے میں کہہ نہیں سکتا کہ اس کی وجہ سے میں جلسہ کے کاموں میں پوری طرح حصہ لے سکوں گا یا نہیں۔

مجھے پھر میں نے ربوہ کی جماعت کو جلسہ ساہیوالہ کے لئے اپنے مکانات وقف کرنے اور خدمات پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی تھی اس کے بعد مجھے شکایت پہنچی ہے کہ ابھی تک

مکانات کا انتظار

نہیں ہو سکا۔ اس دفعہ جلسہ لاہور کے منتظرین میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے اور میرا تجربہ ہے کہ چاہے تبدیلی اچھی ہی ہو۔ مگر ایک سال ان تبدیلی کی وجہ سے کام میں کچھ نقصان دہتے ہیں پڑانے لوگ جو کام کے واقف ہوتے ہیں۔ گو وہ ہوشیار نہ بھی ہوں۔ تب بھی وہ تجربہ کی بنا پر بعض کام کر لیتے ہیں۔ نئے آدمی کے ذہن میں وہ باتیں نہیں آسکتیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی تھی۔ کہ انتظامات زیادہ کئے جاتے۔ لیکن وقت پر کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن جو شکایت مجھے آئی ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ابھی تک تحریک جدید

اور صدر انجن احمدیہ نے بھی اپنے مکانات خالی کیے نہیں دیئے۔ حالانکہ خود صدر انجن احمدیہ اس جگہ کی ذمہ دار ہے۔ اگر ادارے ہی اپنے مکانات خالی کر کے نہ دیں یا انہیں کسی معین ناریخ تک خالی کرنے کا وعدہ نہ کریں۔ تو باقی لوگ آدھی سرت ہوجائیں گے پس ہر اداروں کو بھی توجہ دلانا ہوں۔ کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں۔ بعض ایک افسر مقرر کرینے سے کام نہیں ہوتا۔ جب تک اس افسر سے تعلق نہ کیا جائے۔ وہ اپنے مفروضہ فرانس کو کس طرح پورا کر سکتا ہے۔

اس کے بعد میں جماعت کو تحریک جدید کے وعدوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں
تحریک جدید کے وعدوں میں
اس سال کچھ سستی نظر آ رہی ہے۔ تحریک جدید داؤں نے جو رپورٹ میرے پاس بھیجی ہے۔ اس کے لحاظ سے تحریک جدید کے وعدوں میں گذشتہ سال کی نسبت ۱۲ ہزار کمی کی ہے۔ حالانکہ اس سے قبل وعدوں میں ہر سال کچھ نہ کچھ زیادتی ہوتی تھی۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وعدے اب بھی کی طرف جا رہے ہیں۔ وعدوں میں یہ کمی زیادہ تر سستی کی وجہ سے ہوئی ہے۔ شاید بعض جماعتوں کو یہ عادت پڑ گئی ہے۔ کہ وہ اپنے وعدوں کی فہرستیں جلد سالانہ کے موقع پر ساتھ لاتی ہیں۔ لیکن یہ کہ اس وقت وعدوں میں کمی کی جو شکایت ہے۔ وہ اس عادت کی بنا پر ہو۔ کیونکہ اس وقت تک جو وعدے میرے پاس پہنچے ہیں۔ ان میں گذشتہ سال کی نسبت کمی نہیں بلکہ زیادتی کی گئی ہے سوائے ایک جماعت کے کہ اس کے نئے وعدے گذشتہ سال کے وعدوں کی نسبت کم ہیں۔ یا تو اس کے کچھ افسر اسی ایسے ہیں۔ جن سے وعدے نہیں لئے گئے یا اس کے کچھ افسر وہاں سے تبدیل ہوئے ہیں۔ اس کے سوا جو وعدے میرے پاس آئے

وعدے لینے پر زور دیا جائے

میں نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ گذشتہ سال کے وعدوں میں سے ابھی تک ایک لاکھ ستر ہزار روپیہ کی وصولی باقی ہے۔ اگر یہ وعدے وقت پر وصول ہو جائے تو اس وقت کام کر نوجوانوں کو پوتوشش ہے۔ وہ درود جاتی۔ جہاں تک وعدوں کا سوال تھا۔ گذشتہ سال کے وعدے پورے سال کے بوجھ کو اٹھا سکتے تھے۔ جو روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اور موجودہ توشش باقی نہیں رہ سکتی تھی۔ اب بھی دستوں کو چاہیے کہ جو لوگ ابھی تک تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے۔ انہیں زیادہ سے زیادہ شامل کیا جائے اور ان سے وعدے لے کر مرکز میں بھجوائیں۔ پھر ان کی

وصولی پر زور دیں

یہ نہ ہو کہ سال ختم ہونے پر ہم کچھ مالی بوجھ اپنے ساتھ لے جائیں۔ تین چار سال سے یہی ہوا ہے کہ سال ختم ہونے پر کچھ نہ کچھ مالی بوجھ ساتھ جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پیسے

اخراجات کم تھے

اب چونکہ ہمارے مشن بہت زیادہ وسیع ہو گئے ہیں۔ اس لئے اخراجات پیسے کی نسبت زیادہ ہیں۔ اور ہمارا بجٹ ہر سال ۲۰-۳۰ ہزار روپے کے خسارے سے شروع ہوتا ہے یہ خسارہ وعدوں میں کمی کی وجہ سے نہیں ہوتا بلکہ وعدوں کی عدم وصولی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اگر دوست بقا کے وصول کرنے کی کوشش کریں۔ تو نہ صرف سالانہ بجٹ میں خسارہ نہ دکھایا جائے۔ بلکہ ہر سال کچھ نہ کچھ کم ہونا ہوتا ہے۔ جیسا کہ میں نے چھپے خطبات میں بتایا تھا۔ ہمارے نوجوانوں میں زیادہ تر بے روزگاری کی حالت ہے۔ دفتر دوم کے وعدوں کی وصولی کی رفتار بہت کم ہے۔ میں نے

وعدوں کی فہرست

بہت جلد بھجوا رہے ہیں۔ لیکن آج ہاں تا دیخ ہونے والی ہے اور ان کی طرف سے وہ فہرست ابھی تک وصول نہیں ہوتی یا تو وہ دستہ میں ضائع ہو گئی ہے۔ یا انہوں نے نار تو دے دی۔ لیکن بعد میں یہ سمجھا کہ پلو فہرست کو ادکل کر لیں۔ اس طرح انہوں نے فہرست بھجوانے میں سستی کر دی۔ بہر حال یہ وقت آئندہ سال کے وعدے بطور پیشگی وصول کرنے کا نہیں۔ بلکہ وعدے لینے کا ہے۔ میں یہ نہیں کہتا۔ کہ کوئی جماعت وعدے وصول نہ کرے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے کسی کو پیشگی دینے کی توفیق دے دی ہے۔ اور وہ خوشی سے دیتا ہے۔ تو دے۔ اور کارکن ضمنی طور پر ایسا کرنے کی تحریک کرتے رہیں۔ لیکن ان کی زیادہ تر توجہ وعدے لینے کی طرف ہونی چاہیے۔ جماعت میں کام میں لگی ہوتی ہو

خدا تعالیٰ کے فرشتے

بھی اس کام میں مدد دیتے ہیں۔ اور لوگوں کے دلوں میں اس کی تحریک کرتے رہتے ہیں۔ جب امام کی طرف سے وعدے لینے کا اعلان ہوا ہو

آج اندازہ لگایا ہے کہ سال ختم ہو چکا ہے، لیکن ابھی تک ۵۰ صدی وعدے وصول نہیں ہوئے حالانکہ اس سے پہلے وعدوں میں یہ ہوتا تھا، کہ اگر وعدے ایک لاکھ کے ہوتے ہیں، تو سال کے اختتام سے پہلے ایک لاکھ سے زائد رقم وصول ہوجاتی تھی۔ پس جو لوگوں میں ہمت اور اخلاص پیدا کرنے کے ضرورت ہے، یہی وجہ ہے کہ میں نے اس کی طرف

مجلس خدام الاحقریہ

کو زور دلائی تھی، اس کا قیام اس بات کا موجب ہونا چاہیے، کہ جو لوگوں میں اخلاص اور جوش زیادہ ہو، تو میں اگر ترقی کرتی ہوں، تو زنجیر آئندہ نسلوں کے ذریعہ کرتی ہوں، اگر ایک نسل اپنا پوچھ لگھا لیتی ہے، تو وہ کام ایک ہزرتک ہوجاتا ہے۔ اگر وہ کام وقتی ہوتا ہے، تو کوئی آتشوش کی بات نہیں ہوتی، کیونکہ انہوں نے اپنا پوچھ لگھا لیا ہوتا ہے، لیکن اگر وہ کام وقتی نہیں ہوتا، بلکہ اس نے قیامت تک جانا ہوتا ہے، تو بہر حال وہ کام اگلی نسلوں کے ذریعہ پورا ہوگا، دنیا بھر کو اسلام سے روشناس کرنا معمول امر نہیں، سو سو سال میں مسلمانوں نے اس قدر کامیابی حاصل کی ہے، کہ اس وقت ان کی آبادی دنیا کی آبادی کا ایک چوتھو حصہ ہے، بلکہ اب تو اسلام کو دنیا میں آئے تقریباً ۱۴۰۰ سال ہو چکے ہیں، اور ان چودہ سو سالوں میں ابھی دنیا کی آبادی کا ایک حصہ مسلمان ہوا ہے، یہ حصہ ابھی باقی ہے، حالات کی تبدیلی اور مسلمانوں کی غفلت اور سستی کی وجہ سے خدا قائل نے ایک نیا سلسلہ قائم کیا ہے، تاہم پرانے فرقوں سے جو سستی اور غفلت ہوتی ہے، اس کا ازالہ ہوجائے، اور ان کی جگہ ایک نیا فرقہ لے، جو

اسلام کی اشاعت اور تبلیغ

کی طرف پہلے فرقوں سے زیادہ توجہ دے، تا پہلی سستی اور غفلت کا ازالہ ہو، اور دنیا کی آبادی کا تقریباً ۳۳ حصہ بھی اسلام کے نور سے حصہ پاسے، اور یہ اتنا بڑا کام ہے، کہ اس کے لئے جتنی قربانی بھی کی جائے، کم ہے۔ خصوصاً ہماری موجودہ تعداد کے لحاظ سے تو یہ کام بہت زیادہ ہے، ابھی تک دنیا میں ایک ارب ۸۰ کروڑ ایسے لوگ پائے جاتے ہیں، جو یا تو اسلام سے مستغنی ہیں، یا اس کے دشمن ہیں، کم از کم ان میں سے ایک حصہ ایسا ہے، کہ جن تک ابھی تک اسلام کے متعلق کوئی بات نہیں پہنچی، اب اس ایک ارب آٹھ کروڑ کو اسلام میں لانے کے لئے چار لاکھ کی جماعت کیا جاسکتی ہے۔

حقیقت یہ ہے

کہ یہ بوجہ ہماری جماعت نہیں لگھا سکتی، لیکن اگر اس بات کو دیکھا جائے، کہ کام آہستہ

آہستہ ہوتے ہیں، اور خدا قائل کے کام بھی تدریج چاہتے ہیں، تو ہم اپنے اس کام کو اس قدر عمدہ کر لیں گے، کہ یہ دو صدیوں میں صدیوں یا چار صدیوں میں مکمل ہوجائے، اور اگر ہم نے لازمی طور پر اس کام کو مندرکنا ہے، اور اسے ہماری موجودہ نسل نے پورا نہیں کرنا، تو لازمی طور پر اسے ہماری آئندہ نسلوں نے کرنا ہے، اور اگر جو لوگوں میں اخلاص، قربانی اور ایثار کم ہو، تو ہماری یہ امید بھی محروم ہوجاتی ہے، یہی محروم کا لفظ بولنے سے ڈرتا ہوں، کیونکہ

یہ خدا قائل کا کام ہے

اور اس نے بہر حال ہونا ہے، لیکن چونکہ اس نے یہ کام ہمارے سپرد کیا ہے، اس لئے ہمیں پرجنا پڑے گا، کہ یہ کام ہم سے ہو سکتا ہے، یا نہیں۔ اور چونکہ ہماری امیدیں محروم ہیں، اور لگا ہوا اس میں کامیاب ہونا مشکل نظر آتا ہے، اس لئے خدا قائل نے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں، کہ ہم کہیں کی اگر ہماری آئندہ نسلیں جست ہوں، تو کامیاب ہوجائیں، پس جماعت کے جو لوگوں کو چاہیے، کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اپنے باپ دادوں سے زیادہ قربانی کریں، یہ نہیں ہونا چاہیے، کہ ان کے وعدے اپنے باپ دادوں سے کم ہوں، اور وصولی ان سے بھی کم ہو، میں نے اپنے ایک خط میں یہ تحریک کی تھی، کہ کوشش کی جائے، کہ ہمارے وعدے دو لاکھ سے چار لاکھ ہوجائیں، لیکن اس کے ساتھ ہی

یہ بھی ضروری ہے

کہ دوست و صوفی کا بھی خیال رکھیں، ابھی تک نئے دور کے وعدے بہت کم ہیں، حالانکہ جو لوگوں کی تعداد پہلے لوگوں سے بہت زیادہ ہو چکی ہے، اور اس کی وجہ یہ ہے، کہ تحریک جدید کو عام نہیں کیا گیا، جس نے جماعت کے سامنے ایسی تجاویز رکھی تھیں، کہ غریب سے غریب لوگ بھی اس میں شامل ہو سکتے تھے، مثلاً میں نے بتایا تھا، کہ اگر ایک شخص پانچ روپیہ دے، کہ تحریک جدید میں حصہ نہیں لے سکتا، تو تین چار دہائیوں میں اس حصہ لے لیں، میرا تجربہ ہے کہ پہلے پہلے لوگ بہت کم حصہ لیتے ہیں، لیکن بعد میں جا کر ان کا

اخلاص قابل رشک ہو جاتا ہے

کیونکہ جب کوئی شخص نیک کی طرف قدم اٹھاتا ہے، تو خدا قائل کے فرشتے اس کی مدد کرتے ہیں، جس نے کئی لوگ ایسے دیکھے ہیں، کہ ابتدا میں انہیں ایک دھیل چنہ دنیا بھی بوجھ نظر آیا، لیکن بعد میں انہوں نے اتنی معافی و قوم چنہ ہی دیں، کہ رشک پیدا ہوتا تھا، کہ انہوں نے کس کس طرح اپنے پیٹے کاٹ کر چنہ دیئے ہیں، پس اصل چیز یہ ہے، کہ کوئی شخص ایسا نہ رہے جس نے تحریک جدید میں حصہ نہ لیا ہو، اگر ہماری نسل میں

کوئی عورت یا کوئی مرد ایسا نہ رہے، جس نے تحریک جدید میں حصہ نہ لیا ہو، تو ہمیں بہت بڑی کامیابی ہو سکتی ہے، ہم نے یہ شرط رکھی ہے، کہ تحریک جدید میں حصہ لینے والا کم از کم پانچ روپیہ چنہ دے، لیکن اگر کوئی ایک شخص پانچ روپیہ نہیں دے سکتا، تو ایک خاندان پانچ روپیہ دے، ایک خاندان پانچ روپیہ نہیں دے سکتا، تو دو خاندان پانچ روپیہ دیں، دو خاندان نہیں دے سکتے، تو تین خاندان دیں، اگر جماعت کے

سارے کے سارے افراد

اس میں شامل ہوجائیں، تو ہماری جماعت ترقی ہے، کہ تحریک جدید کے وعدے موجودہ تعداد سے بہت زیادہ ہو سکتے ہیں، اگر پاکستان کی جماعت ارٹھائی لاکھ کی بھی فرض کر لی جائے، اور ہر ایک خاندان چار چار افراد پر مشتمل سمجھا لیا جائے، تو ۶۲ ہزار کے قریب خاندان بن جاتے ہیں، اور چونکہ بعض لوگ کم چنہ دیتے ہیں، اور بعض زیادہ اس لئے اگر کم فرض کر لیں، کہ ہر ایک خاندان دس روپیہ چنہ دے، تو چھ لاکھ سے زائد روپیہ جمع ہو سکتا ہے، مگر یہ اسی صورت میں ہو سکتا ہے، کہ

ہر شخص تحریک جدید میں حصہ لے
 اور ہم امید رکھتے ہیں، کہ جو آج پانچ روپیہ دے، وہ پانچ روپیہ پر ہی نہیں ٹھہرے رہیں گے، بلکہ ان میں سے بعض ایک وقت میں چالیس پچاس روپیہ تک پہنچ جائیں گے، پس یہی پھر تحریک کرتا ہوں، کہ جماعت وعدوں کو عام کرے، اور پھر یہ بھی تحریک کرے، کہ ہر سال وعدوں میں زیادتی کی جائے، کم نہ کی جائے، اس وقت ایک بہت بڑا طوفان آیا ہوا ہے، اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانیت پر پردے ڈال دیئے گئے ہیں، اگر تمہارے سامنے وہ کتابیں رکھی جائیں یا تمہیں بڑھ کر سنائی جائیں، جو یورپ اور امریکہ میں اسلام کے خلاف لکھی گئی ہیں، تو

میں سمجھتا ہوں

کہ ایک سنگدل سے سنگدل مسلمان کی بھی جینیں نکل جائیں، تم جن کی تعریف میں تصادم پڑھتے ہو، جس پر تم دن میں کئی بار درود بھیجتے ہو، اس کو نہایت حقیر رنگ میں لوگوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، اسے اس قسم کی گھالیاں دی جاتی ہیں، کہ دنیا کے کسی ذلیل سے ذلیل انسان کو بھی وہ گھالیاں نہیں دی جاسکتیں، تم ایک معمولی آدمی کو گھالیاں دیتے دیکھو، کہ غصہ میں آجاتے ہو، لیکن تم یہ خیال نہیں کرتے، کہ اس شخص کے متعلق جسے تم پناہ دادی، راہنما، آغا اور خدا کا فرستادہ سمجھتے ہو، لوگوں کو اتنی غلط فہمیاں ہیں کہ حد ہی نہیں، آخر سب لوگ پاگل تو نہیں ہوتے، کہ وہ خواہ مخواہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گھالیاں دیتے ہیں، ان میں سے بھی لکڑی میں حیا اور شرافت پائی جاتی ہے، لیکن بات یہ ہے کہ

وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصل حالات اور سوانح سے ناواقف ہیں، سینکڑوں سال مسلمان غافل رہے، اور دشمن آپ کی شکل کو لوگوں کے سامنے نہایت بے ایمان صورت میں پیش کرتا رہا، اور اب ان کے دلوں میں یہ بات جاگزیں ہو گئی ہے، کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتنی نیت کے شدید دشمن ہیں، جس جب انگلستان گیا، تو مجھے ایک ڈاکٹر کے متعلق بتایا گیا، کہ وہ دہریہ ہے، اور مجھ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے، میں نے اسے ملاقات کا موقع دے دیا، اس نے دو چار باتیں کر کے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر نہایت گندے الفاظ میں کیا، چونکہ میں نے اس سے بات کرنے کا وعدہ کیا ہوا تھا، اس لئے میں اسے برداشت کر گیا، لیکن دو چار فقرہوں کے بعد اس نے دوبارہ آپ کی ذات پر حملہ کیا، میں نے اسے توجہ دلائی، کہ تم نے یہ کہہ کر ملاقات کا وقت لیا تھا، کہ تمہارا مذہب سے کوئی تعلق نہیں، تم صرف عقلی گفتگو کرنا چاہتے ہو، لیکن اب میں دیکھتا ہوں، کہ تم بلاوجہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ کرتے ہو، یہ بالکل ٹھیک نہیں، اس شخص نے میری اس بات کا جواب نہ دیا، لیکن دو چار باتوں کے بعد اس نے پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملہ کیا، میں یہ جانتا تھا، کہ اسے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کوئی نفرت نہیں، لیکن آپ کے جو حالات اس نے پڑھے ہیں، ان سے اس نے سمجھ لیا ہے، کہ آپ ان نیت کو کرنے والے ہیں، اس کے رویہ کو دیکھ کر مجھے کھچھکھچا آ گیا، اور میں نے جوابی طور پر مسیح نامی پر حملہ کیا، میں نے دیکھا، کہ اس کا چہرہ سرخ ہو گیا، اور مجھ سے کہنے لگا، کہ میں سچ کے متعلق یہ باتیں نہیں سن سکتا، میں نے کہا، تم نے مجھ سے کہا تھا، کہ تمہارا مذہب نیت سے کوئی تعلق نہیں، لیکن پھر بھی تم سچ کے خلاف کوئی بات نہیں سن سکتے، تو کیا میں ہی اتنا بے غیرت ہوں، کہ تم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملے کرتے جاؤ، اور یہ فائوش کہوں، میں نے دو دفعہ تمہیں توجہ دلائی، کہ تم

مذہب کی ضرورت

کے متعلق بات کرو، بار بار باقی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حملے نہ کرو، لیکن چونکہ تم حملہ کرنے سے باز نہیں آتے، اس لئے میں نے سمجھ لیا، کہ کیا یہ بعضین کی کتابوں کا سطا اور کرنے کے بدتم سمجھتے ہو، کہ مسیح ان نیت کے مجدد تھے، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوڈ بائبل ان نیت کے بڑے دشمن ہیں، وہ کہنے لگتا تھا، کہ میں مسیح کے خلاف کوئی بات نہیں سن سکتا، میں نے کہا، اگر تم دہریہ ہو، کہ مسیح علیہ السلام کے خلاف کوئی بات نہیں سن سکتے، تو میں مسلمان ہو کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلاف باتیں کروں، اس لئے اگر تم نے دوبارہ میرے آقا کی شان میں کوئی نازیبا لفظ استعمال

کی تو میں بڑی سختی سے تمہارے سچ پر عمل کرو گا اس پر اس نے بات ختم کر دی۔ اور چلا گیا۔

اس واقعہ کے

تم سمجھ سکتے ہو۔ کہ وہ لوگ بھی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دشمنی سے بھرے ہوئے ہیں۔ جنہیں عیسائیت سے کوئی تعلق نہیں۔ وہ دہریہ ہیں۔ اور مذہب کے کوئی واسطہ نہیں رکھتے۔ وہ محض اس درجہ سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دشمنی میں کہہ سکتے ہیں ان کے ذہنوں میں یہ بات ڈال دی گئی ہے۔ کہ لغو خدا بنا دینا اور انسانیت کے بدترین دشمن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔ اب تم سمجھ سکتے ہو کہ اس شخص کو کتنا آسان بات نہیں اس کے لئے بہت بڑی قربانی کی ضرورت ہے۔ جو یورپین لوگ مسلمان ہی مہربان تھے۔ ان کے ذہنوں میں یہ بات ڈالنے میں کافی عرصہ لگ جاتا ہے۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سچ علیہ السلام سے افضل ہیں۔ اور آپ کو خدا قرار دینے جو نشان عطا فرمائی ہے۔ وہ سچ علیہ السلام کو عطا نہیں فرمائی۔ پتھر کی لکیر کا بدلنا آسان ہے۔ لیکن محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دشمنی کو ان کے ذہنوں سے نکلانا بہت مشکل ہے۔ اس کے لئے جتنی قربانی بھی کی جائے گی۔ اس قدر

اس بات کو اچھی طرح سمجھ لو

اور اپنی قربانی کو اس کے مطابق نثارو۔ تا تمہارے کاموں میں برکت ہو۔ جو مدعا اور مفقود تم نے اپنے سامنے رکھا ہے۔ وہ بہت بڑا ہے۔ تم سمجھتے ہو۔ کہ کسی ملک میں مبلغ بیع دیا تو کام ہو گیا۔ لیکن تم یہ نہیں سمجھتے کہ اس کے پاس مبلغ کے لئے کتنا وقت ہے۔ اتنے وسیع ملک میں وہ اکیلا کیا کر سکتا ہے۔ مثلاً امریکہ کی آبادی سولہ کروڑ کی ہے۔ اور وہاں ہمارے صرف چار مبلغ ہیں۔ اب چار کروڑ میں ایک مبلغ کی کیا کر سکتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ایک گاؤں میں کوئی دیہاتی مبلغ بیع جیسا مانتا ہے۔ اور پھر اسے کسی اور گاؤں میں بھیجا جاتا ہے۔ تو گاؤں والے شرمناک دیکھتے ہیں کہ میں مبلغ کی ضرورت تھی۔ اسے واپس کیوں بلا گیا ہے۔ حالانکہ اس گاؤں کی آبادی چار پانچ سو تھی ہے۔ پھر تم چار کروڑ میں ایک مبلغ بیع کر کے خوش ہو جاتے ہو۔ چار کروڑ میں ایک مبلغ تب ہی کوئی مفید کام کر سکتا ہے۔ جب وہ ایک سے دو ہو جائیں۔ دو سے چار ہو جائیں۔ چار سے آٹھ ہو جائیں۔ آٹھ سے سولہ ہو جائیں۔ سولہ سے بیس ہو جائیں۔ بیس سے چونسٹھ ہو جائیں۔ اور چونسٹھ سے سو ہو جائیں۔ سو سے دو سو ہو جائیں۔ تب تو ہم امید کر سکتے ہیں کہ اس ملک میں کوئی حرکت پیدا ہوگی۔ اور جیسے نتیجہ فریاد شاذ نادر ہو۔ لیکن لوگ یہ تو سمجھیں گے۔ کہ جماعت اشاعت اور ترقی اسلام کے لئے

قربانی کر رہی ہے۔ لیکن اصل کام ہم تمہیں کر سکتے ہیں۔ جب ہمارے پاس کافی تعداد میں لٹریچر ہو۔ ہمارے ایک مبلغ کے پاس سینکڑوں کاپیوں ہوں۔ تا لوگ وہ کتابیں اپنے گھروں میں بجا کر پڑھ سکیں۔ کوئی انسان چاہے کتنا ہی مصروف ہو۔ گھر میں اسے کچھ نہ کچھ فارغ وقت مل سکتا ہے۔ لیکن ایسی فراغت کی گڑبڑاں بہت کم ملتے ہیں۔ کہ وہ کسی مبلغ کے پاس جا کر گفتگو کر سکیں۔ لیکن اس کی بات سن سکے۔ پس ہمارے مبلغ تمہیں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ جب ہم ابھریں

کافی تعداد میں لٹریچر

دیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ لٹریچر کے مطالعہ سے بعض نئے مشہدات پیدا ہو سکتے ہیں۔ جن کا ازالہ ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لئے مبلغ کی موجودگی ضروری ہوتی ہے۔ جو زبانی طور پر ان اعتراضات کے جوابات دے۔ اگر کوئی قوم صرف لٹریچر پر ہی اپنی بنیاد رکھ لیتی ہے۔ تو یہ اس کی بہت بڑی غلطی مورتی ہے۔ مشنری کام ہر ملک میں ہونا ضروری ہے۔ لیکن جب تک لٹریچر نہ ہو۔ وہ مشنری اپنا کام وسیع نہیں کر سکتا۔ وہ دس بیس آدمی اپنے گرد اکٹھے کرے گا۔ لیکن کروڑوں کی اصلاح اس سے نہیں ہو سکے گی۔ کروڑوں کی اصلاح اسی صورت میں ہو سکتی ہے۔ کہ لٹریچر بڑی تعداد میں شائع کیا جائے۔ اور اسے ملکوں میں پھیلا یا جائے۔ اور پھر ہر ملک میں مشنری موجود ہوں۔ جو ان لوگوں کے شبہات کا ازالہ کر لیں اور اسلام کے مسائل انہیں سمجھائیں۔

امریکہ کی آبادی

۱۶ کروڑ کی ہے۔ فرض کرو وہاں ایک لاکھ شہر اور قصبے ہیں۔ تو اب اگر ہر شہر اور قصبے میں ہمارا ایک آدمی ہو۔ تب تو کوئی حرکت پیدا ہو سکتی ہے۔ اگرچہ مبلغین کی یہ تعداد بھی کافی نہیں۔ لیکن اگر وہ دہرا دہرا لیں پڑھیں بیٹھا ہو۔ اور اس کے پاس لٹریچر بھی نہ ہو۔ تو لوگوں کی توجہ اس کی طرف کیسے ہو سکتی ہے۔ ہم تو ابھی تک ابتدائی کام ہی نہیں کر سکے۔ لیکن اصل کام یہ ہے۔ کہ ہم لٹریچر کو تمام دنیا میں پھیلا دیں۔ تاکہ مخالفین کے حملوں کا جواب دیا جاسکے۔ لٹریچر کا اس قدر اثر ہوتا ہے۔ کہ

ہمارے ایک مبلغ

ابھی سوئٹزر لینڈ سے آئے ہیں۔ وہ مجھے ملنے لے آئے۔ تو میں نے ان سے پوچھا کہ ان کی کوششوں کا کیا نتیجہ نکلا ہے۔ انہوں نے کہا۔ آدمی تو بہت تھوڑے ہماری جماعت میں داخل ہوئے ہیں۔ یعنی ابھی تک صرف دس بارہ آدمی اسلام میں داخل ہوئے ہیں۔ مگر ہم اصل کام اس کو نہیں سمجھتے۔ بلکہ اصل کام ہم

اس کو سمجھتے ہیں۔ کہ بیلے یورپین لٹریچر میں خلافت اسلام باقی شاخے ہوجاتی تھیں۔ تو ان کا کوئی جواب دینے والا نہیں ہوتا تھا۔ پھر ایک وقت آیا۔ کہ ہم ان باتوں کی اصلاح کرنے لگے۔ لیکن کوئی اخبار ہمارا ممنوعہ شائع نہیں کرتا تھا۔ لیکن اس اخبار تک یہ خبر ضرور پہنچ جاتی تھی۔ کہ اس ملک میں اسلام کے حق میں لکھنے والے بھی موجود ہیں۔ لیکن اب

اس حرکت کا مہیا بی

ہر کچھ کے جوابات ہمارے جوابات بھی شائع کر دیتے ہیں۔ اور یہ اخبار لکھوں کی تعداد میں چھپتے ہیں۔ اس طرح ہماری آواز لاکھوں تک پہنچ جاتی ہے۔ بلکہ اب اخبارات اسلام سے تعلق رکھنے والے مسافین اشاعت سے پہلے ہمارے پاس بھیج دیتے ہیں۔ کہ آپ اگر کوئی رائے۔ دینا چاہیں تو دے دیں۔ غرض کہ باہر آدمیوں کا مسلمان ہوجانا تو کوئی بڑی کامیابی نہیں۔ اصل کامیابی یہ ہے۔ کہ ملک کے رہنے والوں کو یہ پتہ لگ گیا ہے۔ کہ اگر یہاں اسلام کے مخالف موجود ہیں۔ تو اس کے عہد بھی چاہے وہ کتنی کم تعداد میں ہی موجود ہیں۔ لیکن اگر لٹریچر پھیل جائے۔ تو اس سے بھی زیادہ اثر ہو۔

پس

تخریک جدید کوئی معمولی ادارہ نہیں

بلکہ اسلام کے احیاء کی کوششوں میں سے ایک زبردست کوشش ہے۔ اس میں مشہد ابھی کہ اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ اور ہم ہمیشہ زندہ رہے گا۔ جب تک قرآن کریم موجود ہے۔ اس وقت تک اسلام ہی باقی رہے گا۔ کیونکہ قرآن اسلام ہے۔ اور اسلام قرآن ہے۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ یہ چیز جو ظاہر میں موجود ہے۔ لوگوں کے دلوں میں بھی پیدا ہو جائے۔ دلوں میں جو تعلیم موجود ہو۔ وہ بہت زیادہ اثر کرنے والی ہوتی ہے۔ قرآن کریم ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وجماعا یود الذین کفروا لو كانوا مسلمین۔ کہ جب انصار قرآن کریم کی تعلیم کو دیکھتے ہیں۔ تو چاہتے ہیں کہ یہ تعلیم ان کے مال بھی ہوتی۔ اور وہ خواہش کرتے ہیں۔ کہ کاش وہ بھی مسلمان ہوسکتے۔ اور بیخیا لا ان کے بھی ہوتے۔ تو یہاں قرآن کریم کے دوست کفار میں بھی تھے۔ اور وہ دوست ان کے دماغ تھے۔ وہ قومی تناصر اور بغض کو وجہ سے مسلمانوں سے رشتہ توڑتے تھے۔ لیکن ان کے دماغ کہتے تھے۔ کہ

بات وہی یہی ہے

جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہیں۔ پس

قرآن کریم ظاہر میں تو اب بھی زندہ موجود ہے۔ لیکن جو قرآن لوگوں کے دماغ میں تھا۔ وہ اب موجود نہیں۔ اب

دماغوں میں غلط خیالات

بس گئے ہیں۔ اگر ہم لٹریچر زیادہ تعداد میں شائع کریں۔ تو چاہے اسلام آہستہ آہستہ چھپے لیکن اس کا یہ نتیجہ ضرور نکلے گا۔ کہ چاہے ملک میں ۱۶ کروڑ دشمن موجود ہوں۔ لیکن جب بھی ہمارا مبلغ آواز اٹھائے گا۔ تو وہ اس کے لٹریچر کے ذریعہ ان کے اعتراضات اور شبہات دور ہو چکے ہوں گے۔ وہ یہ کہیں گے۔ کہ بات بھلا ٹھیک ہے۔ جو مسلمان کہتے ہیں۔ پس جو چیز ظاہر میں ناممکن ہے۔

قانون قدرت ماتحت

ہم دیکھتے ہیں۔ کہ وہ ممکن ہے۔ کیونکہ اس کے خلاف موجود ہیں۔ ہم نے ان ذرائع کو استعمال کرنا ہے۔ اگر ہم ایسا کرنے میں غفلت سے کام لیتے ہیں۔ تو یہ غفلت ہمارے ذمہ لگے گی۔ خدا تعالیٰ کے ذمہ نہیں لگے گی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے اس کے سامان پیدا کر دیے ہیں۔ لیکن ہم اپنی سستی اور غفلت وجہ سے انہیں استعمال نہیں کرتے

دعا کے نعم البدل

۱) خاک رکا چھو نا بچے محمد انیس دودن بیارہ کہ مولا حقیقی کے پاس چلا گیا ہے۔ دعا فرمائیں۔ خدا تعالیٰ انہیں صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنی نعمتوں سے نوازے۔ خاک رک محمد اسماعیل دیال گرامی از دیوبند (۲) میری چچا زاد بہن عزیزہ امہ بنت بنت ماسٹر محمد انور صاحب نول کوٹ پار ضلع شیخوپورہ ۱۰ اور اس کے بھائی کی درمیانی شب استیصال کر گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہسپتال گان کو صبر عطا فرمائے اور نعم البدل عطا کرے۔ مقبول احمد ذبیح متعلم جامعۃ المشرقین دیوبند۔

درخواست مانگے دعا

۱) میری اہلیہ فضیلت بیگم صاحبہ دختر ماسٹر خلیل الرحمن صاحب مرحوم دماغی امراض میں مبتلا ہیں۔ جو رنٹل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اب کچھ افاقہ ہے۔ احباب دعا مانگتے ہوتے فرمائیں۔ مبارک احمد ملٹری کونٹرس کراچی۔ (۲) میری دیوانی صاحبہ کی والدہ صاحبہ سنت بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے۔ احباب صحت کاملہ دعا صلہ کے لئے درددل سے دعا فرمائیں۔ ۱۰ امہ الشانی موضع ڈب چارسدہ

جلسہ سالانہ ۱۹۵۲ء کے موقع پر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے

ملاقات کا پروگرام

۱۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام تعالیٰ ہنصرہ العزیز سے ملاقات، دوستانہ پیام جلسہ سالانہ کا پروگرام ختم ہونے کے بعد اجاب کو چاہئے۔ مروت مقررہ پر پہنچنے کی کوشش فرمائیں۔

۲۔ جماعتوں کے سامنے جو وقت دیا گیا ہے جماعتیں اس کا خاص خیال رکھیں مروت کے اندر ان کی جماعت، ملاقات ختم کرے۔

۳۔ جماعت کسی وجہ سے ملاقات نہ کر سکے گی۔ اس کو ۲۹ دسمبر ۱۹۵۲ء کو مروت مل سکے گا۔ یہ نہیں ہوگا۔ گم دوسری جماعتوں کے پروگرام کو بدل جائے۔

۴۔ مروت مقررہ کی باندھی مروت جماعتوں کو ترتیب دیتے بھی جتا دیا جائے، نہایت ضروری اور اہمیت، انتظامی حقائق کے مد نظر اجاب جماعت تقاریر فرمائیں گے۔ انشاء اللہ

۵۔ ملاقات صبح ۸ بجے اور شام ۷ بجے شروع ہوا کرے گی۔

۶۔ حضور ابراہیم علیہ السلام کی طبیعت، اس سال گذشتہ سالوں کی نسبت کمزور ہے۔ اس لئے اجاب اس بات کا خیال رکھیں۔ اور حضور ابراہیم کی طبیعت کی خرابی کے سبب کسی پروگرام میں تبدیلی کرنی پڑی۔ اس لئے اس کا اعلان کر دیا جائے گا۔

۷۔ آراء و نظریات صحابہ کی خدمت میں درج ذیل سے مکتوبہ اپنی اپنی جماعت کے اجاب کا تعارف ملاقات پر آتے وقت فرمائیں۔ اور ملاقات مروت ختم کرنے کی کوشش فرمائیں۔

دیوبند یونیورسٹی، لاہور کی حضرت خلیفۃ المسیح (ثانی)،

نام جماعت	وقت	نام جماعت	وقت
۲۶ دسمبر صبح ۸ بجے	جماعت ہائے شہر، ضلع	۲۸ دسمبر صبح ۸ بجے	جماعت ہائے گجرات شہر، ضلع
جماعت ہائے شہر، ضلع	۲۵ منٹ	جماعت ہائے گجرات شہر، ضلع	۵۰ منٹ
گورکھ پور	۱۰	بیعت	۱۰
۲۶ دسمبر شب ۸ بجے	جماعت ہائے مظفر گڑھ شہر، ضلع	جماعت ہائے مظفر گڑھ شہر، ضلع	۳
جماعت ہائے گورکھ پور شہر، ضلع	۲۰	امیٹ پاتن	۵
منٹگری	۲۰	۲۸ دسمبر شب ۸ بجے	جماعت ہائے راولپنڈی شہر، ضلع
صوبہ سرحد	۵۰	جماعت ہائے راولپنڈی شہر، ضلع	۲۰
ریاست بہاول پور	۲۰	جہلم	۲۵
۲۷ دسمبر صبح ۸ بجے	جماعت ہائے مظفر گڑھ	بیعت	۱۰
جماعت ہائے مظفر گڑھ	۲۵	جماعت ہائے کراچی	۲۰
ڈیرہ غازی خان شہر، ضلع	۱۳	کوئٹہ بلوچستان	۲۰
مٹتان	۲۵	شیخوپورہ شہر، ضلع	۲۰
۲۷ دسمبر شب ۸ بجے	جماعت ہائے لاہور شہر، ضلع	۲۹ دسمبر صبح ۹ بجے	جماعت ہائے لاہور شہر، ضلع
جماعت ہائے لاہور شہر، ضلع	۳۵	جماعت ہائے لاہور شہر، ضلع	۲۰
میواڑانی	۳	سرگودھا	۵۰ منٹ
کھن پور - ایک	۸	بیعت	۱۰
بیعت	۱۰	میتھستان	۵
جماعت ہائے میاں کوٹ شہر	منٹ ۳ - منٹ ۱	بیروتی ٹاؤن	۵

جلسہ سالانہ پرانے والی دستورائے کبیلے ضروری اعلیٰ

سینج ٹکٹ: بہنوں کی ہنگامی کے لئے اطلاع کیا جاتا ہے کہ جلسہ گاہ کی سینج پر جمعہ خود ہوتی ہے۔ اور ہر ایک کو ٹکٹ نہیں دیا جاسکتا بہتر ہے کہ جو پیش ٹکٹ لینا چاہیں وہ جلسہ شروع ہونے سے قبل.....

- ۱) مجتہد امام امت کی مسجد یا سیکرٹری
- ۲) بہت دور دراز سے آنے والی بہنیں
- ۳) کمزور فتنوئی والی اور ضعیف بہنیں۔

یہ سامان ہمراہ لائیں:- جلسہ سالانہ پر آنے والی دستورائے کبیلے کی خدمت میں عرض ہے کہ بہنیں آتے ہوئے اپنے ساتھ ایک ایک حقانی۔ گلاس اور لوٹا ضرور ساتھ لائیں تاہم جلسہ قیام کا انتظام:- اس سال دستورائے کبیلے کا انتظام دفتر مجتہد امام امت گورکھ پور جامعہ نصرت ڈگری کالج، اور جامعہ نصرت پوٹھلی میں کیا گیا ہے۔ مندرجہ ذیل ترتیب سے شہر میں دستورائے کبیلے کے لئے خالی کیا جاتا ہے۔ تاکہ بہنوں کو جگہ ڈھونڈنے میں آسانی رہے

۱) دفتر مجتہد امام امت:- ضلع جہلم - سرگودھا - میواڑانی - گجرات - میاں کوٹ - جٹ - ننڈھ - مٹتان - منٹگری - بہاول پور - ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ

۲) نصرت گورکھ پور:- ضلع لاہور - شیخوپورہ

۳) جامعہ نصرت ڈگری کالج:- ضلع لاہور

۴) ہوسٹل جامعہ نصرت - کوئٹہ - کراچی - چنار - راولپنڈی - کھن پور اور گوجرانوالہ - راجسار ناخہ - جلسہ سالانہ

تصویر محاسن کلام محمود

جناب اختر گوہر پوری کا لکھا ہوا مقالہ محبت ان محاسن کلام محمود کتابی شکل میں ہمارے سامنے ہے۔ جہاں تک موضوع کا تعلق ہے۔ اس سے پیشتر کوئی ایسی تخلیق کتابی شکل میں نہیں آئی۔ اختر گوہر پوری نے جو ان احمدی شعرا میں پیش ہیں۔ ان کی نظیوں اکثر افضل کی زینت بنتی رہی ہیں۔ آپ نہایت سلیجے ہوئے انداز میں حقیقت کی عکاسی کرتے ہیں۔ ذریعہ تصدیق کتاب محاسن کلام محمود میں ہی سیدہ حضرت خلیفۃ المسیح (ثانی) علیہ السلام تعالیٰ ہنصرہ العزیز کے مجموعہ کلام "خبر" پر سوانح از سے محسن کے ادب کار کرنے میں کامیاب کوشش کی ہے۔ اور گلے گالے سے دور ہے شعرا کرام کے کلام سے متاثر ہیں۔ کہ حضرت صاحب کے کلام کا ارتقا و انج کیا ہے۔ زور نظر کتابچہ میں مفاد پر نہیں لے جایا ہے۔ کہ محسن کے کلام سے جہاں احمدی جماعت کے ہر عمر کے دوستوں نے استفادہ کیا ہے۔ سوانح غیر از جماعت، حضرات کے لئے بھی بروہیت کا کام لیا جاسکتا ہے۔

کتاب کا مسودہ خوبصورت۔ لٹھانی چھپائی دیدہ زیب اور محسن کے نوٹ سے مزین ہے قیمت نہایت و اجی صرف آٹھ آنہ۔ دارالتخلیہ اردو بازار لاہور سے دستیاب ہو سکتی ہے

اعلان سزا

مولوی حکیم خدیو صاحب ساکن کوٹہ ضلع شیخوپورہ۔ اپنے آپ کو احمدی ظاہر کر کے جماعت میں انتشار پیدا کرتے ہیں۔ انہیں موقوف دیا گیا۔ کردہ اپنی اصلاح کر لیں۔ انہوں نے اپنی اصلاح نہیں کی۔ اس لئے انہیں اذراج از جماعت کی کمزوری جاتی ہے۔ اجاب مطلع رہیں۔ (ناظر امور عامہ)

پچاس روپے کے تین انعام

جو اجاب ایسی بھی نہیں لکھ کر ارسال کریں۔ جن میں "اللہ تعالیٰ" اور "عزیز تعالیٰ" کے الفاظ استعمال ہوں۔ نیز جن میں خدا تعالیٰ کی عزت اور عظمت کا اظہار کیا گیا ہے۔ انہیں پچاس روپے کے تین انعام دیے جائیں گے۔

پہلا انعام - ۲۵۔ دو سمر انعام - ۱۵ = تیسرا انعام - ۱۰ روپے

انعام سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر کے وقت دو میاں وقت میں، جلسہ کے بعد دیا جائے گا۔

پچاس روپے کے تین انعام، انگریزی میں تحریر ہونے والے ہوں گے۔ اس میں سزا جاتی ہے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

لاٹمیور اور لاٹمو
 جانے کی ضرورت نہیں
 ہمارے ہاں بہتر قسم کی انگریزی ادویا
 بارعایت زخموں پر مل سکتی ہیں
 ڈان میڈیکل سٹورز نزد پولیو پورہ لاہور

خالص سونے کے زیورات چاندی کے ظروف
 کپس و شیلڈ کے لئے
غنی سنز جیورلز انارکلی لاہور تشریف لائیں

فاؤنٹین بن مری قادی دکان
 قائم شدہ ۱۹۷۳ء
 ہمارے ہاں بہتر قسم کے فاؤنٹین بن کی بہترین قیمت
 دہی زخموں پر مل سکتی ہیں قلموں کے ٹیاب
 پرزہ جات بھی دستیاب ہو سکتے ہیں بہتر قسم کے نئے
 فاؤنٹین بن خریدئے اور قیمت کرائے وقت تک
 فاؤنٹین بن درکار پائے و مجوزہ گنبد لاہور پورہ

سلیم ٹرنک باؤس چنیوٹ
 ہمارے یہاں بہتر قسم کے ٹرنک
 پیشیاں حمام بالٹی مضبوط مل سکتے
 ہیں نیز برتن بھی مل سکتے ہیں ہمارا
 کا رخانہ ٹرنک کے پاس ہے۔ اور
 دوکان چوک جتو تھان
 نواب بن مالک سلیم ٹرنک باؤس
 چوک جتو تھان چنیوٹ

ادو۔ انگریزی کی چھپائی میں
 خاص دعائیت
ایک ہزار اشتہار مجبہ کاغذ
 صرف تین روپے میں
 علاوہ ازین کیش میو۔ ریڈیک ریڈیو
 و فیروز چینی کی چھپائی رعایتی زخموں پر مل سکتی ہے
 جو اب کے لئے سبوانی کارڈ اپنا چاہیے
نوپز ٹرنک اسٹی کارپوریشن شمال
 چوک نسبت روڈ لاہور

حبت رحمت نہاٹھرا کی ایک سرگرمیاں
 کے لئے چھپائی میں مل سکتے ہیں ان کی قیمت
 کم اور سب سے زیادہ دیکھ کر ہنس دیاں
 لئے کاغذ: حکیم عبید اللہ اور اظہار پورہ ضلع جٹنگ
اگر آپ کو اپنا کارخانہ کاروبار یا
ٹھیکیداری کا کام چلانے کیلئے
ریاستدار تجربہ کار محنتی اور باہر منتظم
یا مددگار کی تنخواہ پر یا ٹھیکہ یا
پر رکھنے کی ضرورت ہے۔ تو الف
معرفت افضل لاہور تفصیلاً لکھیے

اکسیر حافظہ
 داغ و حافظہ کو قوی کرتی ہے۔ جفر قلب
 ہے۔ اے صفا کے کو قوت دیتی ہے۔ حرارت
 مزیزی کو بڑھاتی ہے۔ تھلا داغی کام کرنے
 والوں خصوصاً امتحانوں کی تیار کرنے والے
 طالب علموں کے لئے بدل نشیر المنافع میں
 عجیب الاثر و اسے قیمت تین روڈ و قضا
 ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک
ڈاکٹر محمد نور الہی چنیوٹ

بہتر قسم کی کھیلوں کیلئے بہترین بوٹ مثلاً گرٹ بوٹ۔ رینڈنگ زفٹ بالٹو
 ملنے کا قیلہ
شیخ مہر الدین سپورٹس بوٹ منٹونیک چمڑے چوک علامہ قیال سیکولٹ

کرپچی میں ضرورت ہے
 رائیڈ کیلئے ایکسپریس کا کارڈ انگریزی ای جی طرح بول سکیں اور خوش لباس
 ہوں۔ نسخہ ۲۵۰۰۱ روپیہ ماہوار
 (۲) جنڈریگس SUPERVISERS کی جو کام اور کارڈنگوں کی دیکھ بھال کر سکیں۔
 اور پورا کام نبھانے کی ذمہ داری دے سکیں نسخہ ۱۵۰۰ کا فیصلہ بائشاف
 (۳) میٹرنگ پاس یا فیل سچھدا رکھنے کی جو گا کوں کو کیڑا دے سکیں اور ان کی
 رسیدوں کو پڑھ سکیں عمر ۲۱ سال سے زیادہ ہو۔ نسخہ ۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ تک
 (۴) ایسے بیکار کی جو ان کی جو ہنر سیکھتا عارض سمجھتے ہوں۔ ہم ان کو ایک دو ماہ
 میں رہی اور کم پڑوں کو استری کرنے کا کام سکھا کر۔ اسے ۱۲۵ روپیہ ماہوار
 نسخہ ۱۵۰۰ دیں گے۔ کام سکھانے کے دوران میں کھانے اور رہنے کی جگہ دینگے
 اور کچھ جیب خرچ اس کے لئے معمولی تعلیم کافی ہے۔ بہتر تعلیم کے بھی
 سہجہ دار کام دیکھ سکتے ہیں۔
 (۵) چیئیر اور جو حفاظتی کاموں کو نبھال سکیں۔ نسخہ ۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ روپیہ
 صرف وہی دست مجھے ملیں جو دیانتداری سے اپنا ذریعہ معاش مستقل
 طور پر قائم رکھنا چاہتے ہیں۔ چند ماہ کے لئے ہم رہنے کی جگہ دے سکتے
 ہیں۔ اس کے بعد دوست اپنا انتظام کر لیں۔
احقر مزفت دفتر امور عامہ۔ اوقات صبح جلسہ سے ایک گھنٹہ پہلے
دوپہر کو پہلے اجلاس اور دوپہر کے اجلاس کے وقفہ میں راکو
جلسہ کے بعد ایک گھنٹہ تک رہے ہفتہ ۲۶۔۲۷۔۲۸ اور ۲۹ دسمبر کے اندر

رحمت پیلز
 جو حملہ امراض مردانہ... جن پر کوئی بھی علاج کارگر نہ ہو وہی کوحتی دوا
 نیز تجربہ مدہ ڈکاروں کی کثرت، بھوک کا ہٹ جانا۔ ہر وقت طبیعت کا خراب رہنا۔ غذا
 کا مضمر نہ ہونا۔ جلابوں کا خورد خورد لگ جانا۔ دائمی بد ہضمی۔ دائمی بعض عام جسمانی
 کمزوری بچوں کا سونکھ جانا بچوں کو درد کا ہضم نہ ہونا۔ بچوں کا کمزور رہنا۔ فرسٹیک انسان کے
 پیٹ کی ہر مرض کو رفع کرنے اور قدرتی صحت کو بحال کرنے کے لئے اور مفید،
 خوش طعم، پیٹ کے ایسے پیلز جن کا کام زیادہ تر ٹھیک کاموں سے مدد دینا کیلئے ایک جھٹاک
 درد بھی ہضم کرنا مشکل ہو۔ رحمت پیلز کے استعمال سے اشتہار تھالی
 تندرست جو ان کھجی کی غذا کے برابر غذا آسانی سے ہضم کر سکتے ہیں
 خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے اس نسخہ میں کامل شفا رکھی ہے
 قیمت مکمل کو رو ۲/۸ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک
تیسرا کورہ دو خانہ رحمت ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

نئی گھڑیاں ٹائم پیس خریدنے کے لئے احمدیہ ماڈرن سٹور تشریف لائیں

تزیانِ اطہرا - محل ضائع ہو جاتے ہوں یا نچے فوت ہو جاتے ہوں کی جیسی ۱/۲ دواخانہ نور الدین - جمال شاہ

پنیلین - کور وائی سین - انولین
 - افسر -
 ہر قسم کی انگریزی ادویات
 - ملنے کا پتہ -
 ناصیریہ ٹیکسٹائل
 ملحقہ راجپوت سائیکل ورکشاپ لاپور

افضل کا شاندار خاص نمبر
 - خوشنما اور رنگین فوٹو پلاک - غیر ممالک کی مساجد اور ترجم قرآن کریم کی بیرونی
 حالت کے اکبرین کی خدمت میں پیش کش کے فوٹو - نہایت اعلیٰ پایہ کے
 پناز معلومات مضامین - ۴۸ صفحات - قیمت صرف چار آنے
 - آج ہی مطلوبہ کاپیوں کا آرڈر ارسال فرمائیں
منیجر الفضل

دانت اچھے ہیں تو صحت اچھی ہے
مبارک منجن
 دانتوں کی صفائی اور بیماریوں سے بچانے
 قیمت فی شیشی ۲۰
 ڈاکٹر شریف احمد دانتی جراح لاہور

تسہیل ولادت
 عورتوں کی شکل کنہ اور بچے
 سہمہ زنگاری
 جالا - بیولا - ناخونہ کے لئے
 فی تولد دو روپے
مصطفیٰ خون گویاں
 بارہ آنے
سہمہ نور العین
 کورڈی چشم کے لئے رہنا
 فی تولد دو روپے

کے اولین دو احسان
 حضرت خلیفۃ المسیح اولیٰ کے محالوں اور مبارک تھول
 سے قائم شدہ
حباب اطہرا
 کو پیش کرنے اور شہرہ آفاق بنانے والا
 میڈر جیم نرطلمحنا ایڈیٹڈ سنٹر گورنمنٹ
 دیگر کبات کو بھی لیکر آپ کی خدمت میں
 جلسہ سالانہ پر حاضر ہو رہا ہے

بیرامونٹ حسن افزا مینوٹا ہتھیال کر کے قوی صحت کو وضع کیا
جدید سائیکل فیکٹری تعمیر شدہ
 مورخ اور بالوں کو صحت
 پیرامونٹ سہ ماہی شیشی
 بالوں کو صحت سے روکتا ہے اور
 گرس ہوئے بالوں کی بھر پور سے بال
 صحت فانی شیشی ۲۰ روپے دو روپے
 پیرامونٹ پرفیوری ورکس
 سائیکل فیکٹری
 شہرہ
 پیرامونٹ سہ ماہی شیشی اور جلد کی
 حفاظت کے لئے
 پیرامونٹ سہ ماہی شیشی
 سن کو صحت سے روکتا ہے اور
 ہے بلکہ لڑائی سے اور دیگر کو لارگی
 دیکھتے کر آجے
 فانی شیشی دو روپے ۱۲

امراء و پریذیڈنٹ جماعت
 اپنی اپنی جماعتوں کے خدام - انصار و افعال
 کی ذہنی تعلیم و تربیت کے لئے دس سو روپوں
 کا سیٹ نصف قیمت نقد اور نصف بلا نقد
 ادائیگی پر دلو اگر جماعت میں ترجمہ قرآن پاک
 اور دینیات کی تعلیم اس نہایت آسان اور سستے
 طریقے سے عام کرنے کی سعی فرمائیں
حکیم عبد اللطیف شاہد نیشنل
 ادیب فاضل تاجر کتب ربوہ نزد جلوسہ سالانہ

حضرت امیر المؤمنین کا مبارک ارشاد
 "اپنے ہاتھوں سے کچھ زاد کام کرو"
 اور اس کی آراء و افہام اسلام میں ہیں - اس کی آسان
 راہ یہ ہے کہ ہمارے اردو کتابیں "بیاد سے خدا کی پیاری
 باتیں" اور "بیاد سے رسول کی پیاری باتیں" ۱۰۰۰ روپے
 وغیرہ اردو انگریزی میں اسلامی اصول کی تفاسیر
 رسول کریم کے لئے لکھ کر دے" وغیرہ لکھو گئے۔ ہم نصف
 قیمت میں بیچا دیں گے۔ ہمارے آپ نصف قیمت ارشاد
 اسلام میں سے لکھیں۔ پاکستانی احباب جناب صاحب
 ربوہ کے پاس قیمت بھی کر سکتے ہیں۔
عبد اللطیف شاہد نیشنل سکنڈرا آباد لاہور

حب جنید - سیریا یا بالجو لیا
 در دسر - قیمت کا
 از جانہ - اعصاب وغیرہ کے لئے مفید ہے
 قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے
 فاصل اور اسٹلے
حب مروارید عربی اجزا سے تیار کردہ
 دو لٹی بول دلع اور اعصاب کو طاقت دیتی
 ہے۔
 ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

حیات بقاوری
 مصنفہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب پورہ
 جو روحانیت کا ایک اعلیٰ مرتبہ ہے۔
 چھپ کر تیار ہو چکی ہے۔ کتابت - طباعت
 کا فن نہایت عمدہ اور دیدہ زیب - ایام
 جلسہ میں تقریباً ہر کتب فروشی سے
 مل سکتی
 قیمت معوت بارہ آنے
علی محمد علی اے۔ بی۔ ٹی۔ لاہور

موتی سرمہ
 ماش - لگے - جالا - پھولا - بڑبڑ - جوند
 غبار چمکیں کرنے کے لئے اکسیر
 قیمت فی شیشی ایک روپے
نور نیل قابل سی ۱۲ روپے
 دواخانہ نور الدین لاپور

"افضل" کے خریدار
 کے لئے اطلاع
 جلوسہ سالانہ کے ایام میں سب معمول افضل
 کا دفتر جلوسہ کے قریب ایک عمارت میں قائم
 ہو گا۔ احباب اپنی قیمت کی ادائیگی اور دیگر
 معلومات کے لئے تقریروں کے پروگرام کے
 علاوہ ادوات میں ہر جگہ تلف لائیں اور افضل

نشانِ خاتہ النبیین
 حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارفخ اور امتیازی نشان کے بیان میں
 ۲۱۲ صفحات کا یہ دیدہ زیب علمی خزائن
جلوسہ سالانہ پر تاجران کتب سے مل سکتا ہے

- ہدایات پارچات کی خرید کے لئے -
حبیب علاقہ ہاؤس ربوہ پر تشریف لادیں